نعت شریف

نبی کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

تیری دعاؤں ہی کی بدولت عذاب رب سے بچے ہوئے ہیں

جو حق میں اُمت کے تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا

نبی کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

غرور حوروں کا توڑ ڈالا لگا کہ ماتھے پہ تِل خدا نے

جو کالے رنگ کا غلام تیرا بلال آیا کمال آیا

نبی کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

عُمر کی جرات پہ جاؤں قرباں تھے قیصر و کسِریٰ جن سے لَرزا

عُمر کے آنے سے کُفر پر جو زوال آیا کمال آیا

نبی کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

نبی تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ ہے رُتبے سب کا عظیم و بالا

مگر جو آخر میں آمنہ کا لعل آیا کمال آیا